حضرت امام معروف کرخیؒ موچی تھے۔ آج تم ان پیشوں کو سُننے کے لیے بھی تیار نہ ہو گے مگر جن امام کرخیؒ کے احترام کے لیے تمہارے دلوں کے دریچے کھُل جاتے ہیں۔ وہ کرخ کے بازار میں نکل جاتے تھے اور راستہ چلنے والوں میں سے کسی کا جُوتا ٹوٹا ہوا ہوتا تو اُسے سی دیا کرتے تھے۔ اور اُن کی اُجرت سے اپنی ضروریات پوری کرتے تھے۔

شمس الائمہ کا نام بھی حلوانی پڑ گیا تھا۔ ایک طرف خطاب شمس الائمہ اور دوسری طرف حلوانی۔ یعنی اتنا بڑا عالم حلوہ فروش بنا ہوا تھا۔"

چند سال ہوئے مولانا سید امیر شاہ صاحب قادری (پشاور) نے ایک کتاب "تذکرۂ حفاظ پشاور" شائع کی تھی۔ اپنی گذر اوقات کسی پیشہ، مثلاً کباب فروشی، کھیر فروشی، اور گوشت فروشی سے کرتے تھے۔ وہ اپنا کام کرتے جاتے اور ساتھ ہی شاگردوں کی تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رہتا۔

میں ۱۹۳۱ء میں سول ہسپتال صوابی (مردان) کا انچارج تھا تو وہاں ایک عالم مولانا محمد ارشاد، جو فاضل دیوبند تھے، سے ملاقات ہوتی رہی۔ آپ نے اپنا ذریعہ معاش کاشتکاری بنایا ہوا تھا۔ ہل چلاتے تھے۔ بیلوں کے لئے گھاس کاٹتے اور فارغ وقت میں دین کی تعلیم دیتے تھے۔

اگر کوئی اہل علم تحقیق کرے تو پاکستان میں بہت سے علماء کو اس زمرہ میں پائے گا۔ (ڈاکٹر شیر بہادر خان پنی)

سنّی مطالبات | بخدمت صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق صاحب و وزیر اعظم محمد خان جونیجو صاحب

۱۔ سنّی مسلمانوں کی عظیم اکثریت کی بنا پر پاکستان کو سنّی اسٹیٹ قرار دیا جائے۔

۲۔ کتاب اللہ و سنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قرآن کے موعودہ خلفائے راشدین امام الخلفاء حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کی پیروی میں اسلامی نظام حکومت نافذ کرنے کا دوٹوک اعلان کیا جائے۔

۳۔ نبی کریم رحمۃ للعالمین خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمودہ کلمۂ اسلام لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (جو صحابہ، اہلبیت اور امت مسلمہ کا اجماعی کلمۂ اسلام و ایمان ہے) کے خلاف ہر اس کلمۂ اسلام کو قانوناً ممنوع قرار دیا جائے جس میں خالق کائنات کی توحید اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے علاوہ کسی اور شخصیت کی خلافت و امامت یا نبوت و رسالت کا اقرار پایا جائے۔

(ب) اذان اسلام میں بھی توحید و رسالت کی شہادت کے علاوہ کسی اور شخصیت کی خلافت و امامت یا نبوت و رسالت کی شہادت کو ممنوع قرار دیا جائے۔

۴۔ سنّی حنفی مسلمانوں کی عظیم اکثریت کی بنا پر پاکستان کا پبلک لاء سنّی فقہ حنفی پر مبنی قرار دیا جائے۔ جیسا کہ ایران میں پبلک لاء صرف شیعہ فقہ پر مبنی ہے۔ حالانکہ وہاں سنّی مسلمان کم و بیش ۳/۲۵ فیصد آباد ہیں۔